10831 ـ خاوند شراب نوشی كرتا ہے كيا بيوى معاشرت كرے تو گنہگار ہوگی

سوال

اگر كسی مسلمان عورت كا خاوند شراب نوشی كرتا ہو تو بيوى كو كيا كرنا چاہيے ؟
ميں نے اسے اس سے روكنے كی بہت كوشش كی ہے، ليكن وہ باز نہيں آتا، اب تك خاوند جس ميں كامياب ہو سكا ہے وہ يہ كہ پہلے سے كم شراب نوشی كرنے لگا ہے، ليكن بالكل ترك نہيں كر سكا.
يہ عورت دين كا التزام كرنے كی حرص ركھتی ہے، اور اسے ڈر ہے كہ كہيں خاوند كے معاملات كی سزا اللہ تعالی اسے نہ دے، اور پھر وہ اپنے خاوند سے محبت كرتی ہے، اور وہ اس سے ايك بيوى جيسے تعلقات قائم ركھنا چاہتی ہے، اس حالت ميں بيوى كو كيا كرنا چاہيے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

اس خاوند كو نصيحت كی جاتی ہے كہ وہ شراب نوشی سے توبہ و استغفار كرے، كيونكہ كتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ عليہ وسلم شراب نوشی كو حرام كرتی ہے، اور اسی طرح مسلمانوں كا اجماع بھی شراب كو حرام كرتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اے ايمان والو! بات يہی ہے كہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نكالنے كے پانسے كے تير يہ سب گندی باتيں شيطانی كام ہيں، ان سے بالكل بچ كر رہو تا كہ تم فلاح ياب ہو

شيطان تو يوں چاہتا ہے كہ شراب اور جوئے كے ذريعہ سے تمہارے آپس ميں عداوت و دشمنی اور بغض واقع كرا دے، اور اللہ تعالی كی ياد سے اور نماز سے تم كو روك دے، سو اب بھی باز آ جاؤ

اور تم اللہ تعالی كی اطاعت كرتے رہو، اور رسول (صلی اللہ عليہ وسلم) كی اطاعت كرتے رہو، اور احتياط ركھو اگر اعراض كرو گے تو يہ جان لو كہ ہمارے رسول كے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دينا ہے المآئدة (90 ـ 92).

نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم سے ثابت ہے كہ آپ نے فرمايا:

" ہر نشہ آور چيز خمر ہے، اور ہر خمر يعنی نشہ آور چيز حرام ہے "

صحيح مسلم الاشربۃ (3735).

مسلمانوں کا قطعی اجماع ہے جس میں کوئی اختلاف نہیں، حتی کہ بعض علماء نے تو شراب کی حرمت کو ان امور میں شامل کیا جن کا معلوم ہونا دین میں ضروری ہے، اس لیے ہماری اسے نصیحت ہے کہ وہ شراب نوشی ترک کر دے، اور اس کی بجائے اللہ سبحانہ و تعالی نے جو مشروبات حلال کیے ہیں انہیں استعمال کرے، اور حرام کردہ کو چھوڑ دے.

اور پھر شراب تو ام الخبائث یعنی ہر برائی کی جڑ ہے اور ہر برائی کی کنجی ہے، اللہ سبحانہ و تعالی نے شراب نوشی کرنے والے کو جو شدید وعید سے بھی توبہ نہیں کرتا اسے بہت شدید قسم کی وعید سنائی ہے.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ سبحانہ و تعالی کا وعدہ ہے کہ جو کوئی بھی نشہ آور چیز نوش کریگا اللہ اسے طينۃ الخبال پلائےگا.

صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم طينۃ الخبال کیا ہے ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جہنمیوں کا پسینہ یا پھر جہنمیوں کا خون اور پیپ "

صحیح مسلم کتاب الاشربۃ حدیث نمبر (3732).

شراب نوشی کو صدق نیتا ور پختہ عزم اور اللہ کی مدد و تعاون سے ترک کیا جا سکتا ہے.

جب خاوند شراب نوشی کرے تو بیوی کو کوئی گناہ نہیں کیونکہ انسان کا دوسروں کے گناہوں پر محاسبہ نہیں کیا جائیگا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائیگا فاطر (18).

بلکہ آپ اپنے خاوند کو نصیحت کرنے کی بنا پر آپ عند اللہ ماجور ہیں، اور آپ کا اپنے خاوند سے معاشرت و مباشرت کرنا حرام اور ممنوع نہیں، کیونکہ شراب نوشی کرنے والا کافر نہیں ہے.

اس لیے آپ اپنے خاوند کو وعظ و نصیحت کرتی رہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے لیے دعا بھی کریں امید ہے کہ

اللہ سبحانہ و تعالی اس کی توبہ کر لے، اور اگر آپ کا اسے بستر میں چھوڑنا مصلحت ہے کہ اس طرح وہ شراب نوشی سے باز آ سکتا ہے تو پھر آپ کے لیے ایسا کرنا جائز ہے.

لیکن اگر اس میں کوئی مصلحت نہیں تو پھر آپ ایسا مت کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ سب کو ہدایت و توفیق سے نوازے.

آپ مزید فائدہ کے لیے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا فتاوی (2 / 890) مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .